

خطبہ جمعہ برائے 5، اپریل 2019

خاندانی نظام

انسانی زندگی میں رشتوں کی بڑی اہمیت ہے، رشتوں کے بغیر انسان کی پہچان ادھوری ہے، انسان کے لیے گھر سکون کی جگہ ہے، وہ گھر میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ رہتا ہے، گھر میں رہنے والے رشتہ داروں کے مجموعہ کا نام خاندان ہے، جس میں ماں، باپ، بھائی، بہن، چچا، چچی، شوہر، بیوی، خالہ، خالو، پھوپھی، پھوپھا، ماموں، ممانی اور ان کی اولاد، نانا، نانی، دادا، دادی وغیرہ آتے ہیں، اسلام میں رشتوں کو استوار رکھنے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا } (۱)

(اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ داروں سے، اجنبی ہمسایہ سے، پاس بیٹھنے والوں سے اور مسافر سے اور ان لوٹدی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، بے شک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔)

رشتہ داروں کے درمیان جب تک ہمدردی اور محبت قائم رہتی ہے، خاندان خوش و خرم رہتا ہے اور پھلتا پھولتا ہے اور جب رشتوں کے درمیان کھٹاس آجاتی ہے تو خاندان کا سکون درہم و برہم ہو جاتا ہے؛ اس لیے رشتوں کو باقی رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے، رشتوں کو مضبوط رکھنے کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔

— رشتہ داروں کے حق ادا کرنے اور ان کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کا نام صلہ رحمی ہے، اس کی سب سے بہترین شکل یہ ہے کہ!

(۱) والدین کی اطاعت اور خدمت کی جائے، ان کی بات کو مانا جائے، ان کا اکرام کیا جائے اور ان کی ضرورتوں کو خوش دلی کے ساتھ پورا کیا جائے، اگر والدین بوڑھے ہو جائیں تو ان کی دل جوئی، ان کی معاشی ضرورت کی تکمیل، ان سے ہمدردی، اپنائیت اور محبت کا اظہار، ان کے آرام و راحت کا خیال رکھا جائے اور ان کو کسی قسم کی جسمانی یا ذہنی تکلیف نہ پہنچائی جائے۔

(۲) رشتہ داروں کے حقوق ادا کئے جائیں، ان کی خوشی کی تقریبات میں شرکت کی جائے، ان کی ضیافت کی جائے، اگر کوئی رشتہ دار بیمار ہو تو اس کی عیادت کی جائے، اگر کوئی رشتہ دار ضرورت مند ہو تو اس کی مدد کی جائے اور ہر حالت میں باہمی محبت اور ہمدردی کا تعلق برقرار رکھا جائے۔

(۳) ماں باپ اپنی اولاد کی بہتر تعلیم و تربیت کریں، ان کی ضروریات کی کفالت اور ان کے آرام و راحت کا خیال رکھیں۔

— ۲ عزت و احترام انسانیت کی بنیاد ہے؛ اس لیے گھر میں ہر چھوٹے بڑے شخص کے لیے اکرام و احترام کا ماحول پیدا کریں، احترام

واکرام کا تقاضہ یہ ہے کہ!

(۱) خوبیوں کا اعتراف ہو۔

(۲) کسی کی تحقیر نہ کی جائے، نہ کسی کی غیبت کی جائے، نہ طعنہ دیا جائے۔

(۳) کسی کے بارے میں بدگمانی، بغض و حسد، کینہ اور پیٹھ پیچھے غیبت کرنے سے پرہیز کریں۔

(۴) اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو اس کو معاف کر دیں اور اس کی اصلاح کی کوشش کریں، اس طرح آپسی جھگڑے کم ہوں گے اور خدا کی مدد آئے گی۔

۳ — گھریلو ضروریات، مالی معاملات، عبادات اور معاشرتی امور میں میانہ روی کامیابی کی کنجی ہے، کسی بھی معاملہ میں حد سے زیادہ بڑھنا اعتدال اور میانہ روی کے خلاف ہے، لہذا:

(۱) ہر شخص باہمی رشتہ داروں کے حقوق کو انصاف و اعتدال کے ساتھ ادا کرے، نہ بخالت سے کام لے اور نہ اسراف سے۔

(۲) گھر کے فرنیچر، لباس، بجلی، پانی، کھانے پینے اور تقریبات کے خرچ میں فضول خرچی نہ کرے۔

(۳) مال کی بے جا ہوس نہ کرے، اپنی کمائی میں سے غریبوں اور رشتہ داروں کی مدد کرے اور قناعت اختیار کرے۔

(۴) مصیبت و تکلیف کے وقت صبر و برداشت سے کام لے اور مصیبت سے نکلنے کی بہتر تدبیر کرتے ہوئے اللہ سے دعا کرتا رہے۔ ۴

— نیا خاندان شوہر اور بیوی سے وجود میں آتا ہے؛ اس لیے!

(۱) شوہر اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

(۲) اس کے لیے گھریلو ضروریات کی چیزیں مہیا کرے۔

(۳) سامان بستر، فرنیچر، برتن، لباس، اشیاء زینت اور کھانے پینے کی چیزوں کے علاوہ دیگر ضروری آرام و راحت کا سامان فراہم کرے۔

(۴) بیماری کی صورت میں تیمارداری کرے اور بہتر علاج کرائے۔

(۵) بیوی شوہر کی دی ہوئی چیزوں کو نہ صرف استعمال کرے؛ بلکہ ان کی حفاظت کرے۔

(۶) گھریلو کاموں کی انجام دہی میں شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے۔

(۷) دونوں ایک دوسرے کی خدمت کو ثواب سمجھ کر کریں اور اس کے ذریعہ جنت کو حاصل کریں۔

(۸) دونوں ایک دوسرے سے خوش رہیں، اس سے گھر میں برکت ہوگی اور امن و سکون حاصل ہوگا۔

(۹) اگر کسی وجہ سے آپس میں نا اتفاقی ہو جائے تو بات چیت کے ذریعہ اس کو حل کر لیں اور اپنی غلطی کی اصلاح کریں۔

۵ — قرآن وحدیث اور ضروریات دین کی تعلیم ہر شخص حاصل کرے اور روزانہ کے معمولات میں ان چیزوں کو شامل رکھے۔

(۱) قرآن مجید کی تلاوت۔

(۲) حدیث شریف کی تعلیم۔

(۳) مسائل کی واقفیت کے لیے کسی کتاب کا پڑھنا۔

(۴) بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے روزانہ ان کے ساتھ بیٹھیں، ان کو نرمی سے اخلاقیات کی تعلیم دیں۔

(۵) دینی و عصری تعلیم خاص طور پر اونچی تعلیم حاصل کرنے کے لیے گھر کے ہر فرد کا مزاج بنائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

(۶) اپنی اولاد کے ساتھ خاندان کے دیگر لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم و تربیت میں مدد کریں۔

۶۔ گھروں میں نماز ادا کرنے سے رحمت کے فرشتے آتے ہیں اور گھر روشن ہوتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرتے تھے اور سنن و نوافل اور تہجد گھر میں پڑھتے تھے؛ اس لیے اگر گھر میں آکر سنت کی ادائیگی میں کاہلی کا خطرہ نہ ہو تو اس سنت کو زندہ کریں، خاص طور پر نوافل کی ادائیگی سے گھر کو روشن کریں، گھر کی خواتین اپنی نمازوں کا خاص اہتمام کریں اور اول وقت میں ادا کریں، بچوں کو بھی نماز کی ترغیب دیں اور گھر میں اس کے لیے جگہ خاص کریں۔

۷۔ جب باہمی الفت و ہمدردی میں کمی آتی ہے اور گھر کے افراد دین و سنت کی اتباع کے بجائے شیطانی وساوس کے شکار ہوتے ہیں تو باہمی اعتماد کمزور ہوتا ہے اور آپس میں بدگمانی آتی ہے اور ایک دوسرے کی خوبیوں کو بیان کرنے کی جگہ غیبت اور شکوہ شکاہتیں ہوتی ہیں، گھر کے افراد میں احترام و اکرام کے ماحول کے بجائے تحقیر اور پیٹھ پیچھے مذاق اڑانے کی عادت آتی ہے، جس کی وجہ سے دلوں میں نفرت پیدا ہوتی ہے اور معمولی معمولی باتوں پر جھگڑے شروع ہوتے ہیں۔ گھروں کے یہ جھگڑے کورٹ، کچھری تک جاتے ہیں، جھوٹی گواہیاں ہوتی ہیں؛ اس لیے اس کا اہتمام کریں کہ!

(۱) اگر شوہر اور بیوی کے درمیان کوئی نا اتفاقی ہو تو دونوں کے قریبی رشتہ دار اس کو سلجھائیں۔

(۲) اگر زمین و جائیداد کا جھگڑا ہو تو شریعت کے مطابق ایک دوسرے کے حقوق ادا کر کے جھگڑے کو دور کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

”یوم من إمام عادل أفضل من عبادة ستين سنة“۔ (۱)

(انصاف کر کے جھگڑے کو دور کرنے والا ساٹھ سال کی عبادت کا مستحق ہوتا ہے۔)

اس لیے جھگڑا دور کر کے اس کی فضیلت کو حاصل کریں۔ ایک دوسری جگہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اتقوا الله اعدوا بين اولادكم“۔ (۲)

(اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل و انصاف سے کام لو۔)

اللہ جل شانہ ہم سب کو صالح خاندان کی تشکیل کی توفیق مرحمت فرمائے۔ (آمین)

نوٹ: جو احباب ہر ہفتے براہ راست خطبہ جمعہ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنا نام اور پتہ اس نمبر پر ارسال کریں۔ 9834397200